سوال

(521)قرض واپسی پرپیسے کی قیمت بڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«رَجُلٌ اَخَذَ مِنْ شَخْصٍ آخَرَرِيَالاً قَرْضًا اِذْکَانَ قِيْمَةُ رِيَالٍ وَاحِدٍ عَشْرُ رُوْبِيَّاتٍ بَاکِسْتَانِيَّةٍ وَعِنْدَمَا يُؤَدِّیْ ہٰذَا الْقَرْضَ اِلَی الْمَأْخُوْذِ مِنْهُ ۔ صَارَ قِيْمَتُهُ خَمْسَ عَشَرَةَ رُوْبِيَّةً فَهَلْ يُؤَدِّیْ اِلَيْهِ عَشْرُ رُوْبِيَّاتٍ اَوْ خَمْسَ عَشَرَةَ رُوْبِيَّةً حَسَبَ اخْتِلاَفِ الْقِيْمَةِ وَالزَّمَنِ اُکْتُبُوْا اِلَیَّ جَوَابًا عَاجِلاً»

’’ایک آدمی دوسرے سے بطور قرض ایک ریال لیتا ہے جبکہ ریال کی قیمت دس روپے پاکستانی ہے اور جب قرض واپس کرتا ہے تو ریال کی قیمت پندرہ روپے ہے کیا وہ دس روپے واپس کرے گا یا پندرہ قیمت اور وقت کے اختلاف کے مطابق ۔ میری طرف جلدی جواب لکھو‘‘ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«يَسْتَدْعِی اتِّقَاءُ الشُّبُهَاتِ ، وَالْاِسْتِبْرَاءُ لِلدِّيْنِ وَالْحُرُمَاتِ اَنْ يُؤَدِّیَ مَا أَخَذَ أَیْ رِيَالاً ، وَيَأْمَنَ خَبَالاً وَّوَبَالاً»

’’شبہات سے بچنے اور دین اور حرمات کو بچانے کا تقاضا ہے کہ وہ ریال ہی واپس کرے ۔ اور شرمندگی اور وبال سے بچا رہے‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

خریدوفروخت کے مسائل ج1ص 359

محدث فتویٰ